نے ۱۸۰۶ء میں خطاب فرمایا، اور توحید و رسالت ختم نبوت، اعجاز قرآن، فضائل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر امور پر نقلی و عقلی دلائل پیش کر کے شرکائے اجتماع کو حیرت سے دوچار کر دیا بعد میں یہ خطاب "حجۃ الاسلام" کے نام سے اُردو میں طبع ہوا۔ جسے مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے مہتمم حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی نے عربی کے قالب میں ڈھالا ہے۔ اور مدرسہ نصرۃ العلوم کی طرف سے یہ رسالہ شائع کیا گیا ہے۔

قصرِ مرزائیت میں ایک اور شگاف

مرتب : مولانا عبداللطیف مسعود

ناشر : انجمن اشاعت اسلام ڈسکہ

صفحات : ۱۶۶ قیمت درج نہیں

ملنے کا پتہ : مدینہ پلاسٹک مرکز مین بازار ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

۱۹۸۴ء میں صدر جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے ایک صدارتی آرڈیننس کے ذریعہ قادیانیوں کو اسلام کا نام اور مسلمانوں کے مذہبی شعائر استعمال کرنے سے قانوناً روک دیا تو قانونی طور پر یہ مسئلہ پیدا ہو گیا کہ ایسی مساجد جو کسی زمانے میں مسلمانوں نے تعمیر کی تھیں مگر بعد میں کسی وجہ سے قادیانیوں کی تحویل میں چلی گئیں۔ ان مساجد کی حیثیت کیا ہے؟ مختلف مقامات پر ایسی مساجد کے بارے میں مقدمات و تنازعات عدالتوں میں پیش ہوئے۔ جن پر عدالتوں کی طرف سے فیصلے صادر کیے گئے۔ انہی میں سے ایک مقدمہ تحصیل ڈسکہ کے گاؤں موسیٰ والا کی مسجد کا بھی ہے جس کے بارے میں سول جج ڈسکہ نے ۲ مئی ۱۹۸۸ء کو فیصلہ صادر کیا کہ مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے اور قادیانی غیر مسلم ہیں۔ اس لیے انہیں مسجد کے (تصرف) و انتظام کا حق حاصل نہیں ہے۔ انجمن اشاعت اسلام ڈسکہ نے عدالتی فیصلہ کا متن مولانا عبداللطیف مسعود کے مبسوط مقدمہ کے ساتھ شائع کیا ہے جو ختم نبوت کے محاذ پر لٹریچر میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔

جینے کا حق

از مولانا محمد اشرف فاضل نصرۃ العلوم گوجرانوالہ۔

ناشر : مکتبہ حسینیہ قذافی روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ

صفحات ۴۸، کتابت و طباعت معیاری قیمت ساڑھے سات روپے۔